© rasailojaraid.com

تدریس قرآن کریم میں مشغول رہے اوراسی مشغولیت میں عاقبت سدھار گئے۔ وہ کبھی چھٹی یا ناغہ نہیں کرتے تھے۔ اُن کی والدہ ماجدہ کا انتقال ہوا تو اُس روز میرا سبق سورۃ لقمان میں تھا۔ حضرت حافظ جی والدہ ماجدہ کے جنازہ وتدفین کے بعد درس گاہ میں موجود تھے۔ اُن کی معصوم بیٹی کا انتقال ہوا تو اس کے بھی جنازہ وتدفین کے بعد وہ درس گاہ میں ہمارے اسباق سن رہے تھے۔ اُن کی عبادت وتقویٰ، دیانت وللہیت کے تو اُن کے تمام شاگرد گواہ ہیں۔ اشراق اوراوّابین کا مشاہدہ تو ہم روز کرتے۔ نماز میں سکون اورخشوع وخضوع اُن کا وصفِ خاص تھا۔ انھوں نے بہ ظاہر گم نامی میں رہ کر زندگی گزاری لیکن اُن کی گم نامی سے اُن کے سیکڑوں شاگردوں نے نام وری حاصل کی۔ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ بھی حضرت حافظ جی رحمتہ اللہ علیہ کے شاگردوں میں سے ہیں۔ حضرت قاری رحیم بخش رحمتہ اللہ علیہ حج پر تشریف لے گئے تو اُن دنوں حضرت حافظ جی کے پاس پڑھتے رہے۔ حضرت حافظ جی کے تینوں فرزندان حافظ عبدالحلیم، حافظ عبدالعلیم اور حافظ عبدالحکیم اُن کے لیے صدقۂ جاریہ ہیں۔ سب سے چھوٹے فرزند ماشاء اللہ عالم دین اور جامعہ خیرالمدارس کے مفتی بھی ہیں۔ تمام بیٹیوں کو بھی قرآن پڑھایا اور عالمہ بنایا۔ حضرت حافظ جی کو قرآن کریم سے بے پناہ محبت تھی۔ وہ قرآن کے قاری بھی تھے اور عامل بھی تھے۔ قرآن اُن کی روح اور سنت غذا تھی۔

اُن کی نمازِ جنازہ جامعہ خیرالمدارس کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق دامت برکاتہم نے پڑھائی۔ سیکڑوں طلباء، علماء اور حفاظ قرآن اور آپ کے شاگردوں نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اُن کے حسنات قبول فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے۔ (آمین)

مولانا محمد اختر صدیقی رحمتہ اللہ علیہ:

کمالیہ میں مدرسہ عربیہ نعمانیہ کے مہتمم استاذ العلماء شیخ الحدیث مولانا محمد اختر صدیقی ۲۹؍اکتوبر کو وفات پا گئے۔ ۳۰؍اکتوبر کو اُن کی نماز جنازہ ادا کی گئی، جو کمالیہ کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ تھا، جنازہ میں مجلس احرار اسلام کی نمائندگی مرکزی سیکرٹری اطلاعات جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی سربراہی میں مولانا قاری منظور احمد جناب محمد آصف چیمہ اور ابوعثمان نے کی۔ مولانا اختر صدیقی مرحوم نے ۱۹۵۸ء میں خیرالمدارس ملتان سے سند فراغت حاصل کی وہ جانشینِ امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں سے تھے اور کچھ عرصہ انھوں نے حضرت ابوذر بخاریؒ کے مدرسہ میں تدریس کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ مرحوم اشرف المدارس فیصل آباد میں بھی مدرس رہے۔ آپ تقریباً پینتیس سال سے مدرسہ عربیہ نعمانیہ کے مہتمم تھے۔ انھوں نے اس مدرسہ کا انتظام اس خوبی سے چلایا کہ یہ مدرسہ پورے علاقہ میں مثالی بن گیا۔ مولانا محمد اعظم طارق شہید، مولانا محمد عالم طارق، مدیر ”نورعلیٰ نور“ مولانا عبدالرشید انصاری، مدیر ”زادِراہ“ مولانا محمد صابر سرہندی کے علاوہ اُن کے شاگردوں کی تعداد سیکڑوں میں ہے جو اُن کے لیے صدقۂ

© rasailojaraid.com